486

53:سورۃ النجم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
53	سُوۡرَةُ النَّجۡم	مکی	3	62	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 25 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ یہ قرآن کاہنوں یا نجومیوں کا کلام نہیں
ہے بلکہ اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی وحی ہے جو حضرت جبرئیل لے کر آتے ہیں۔ یہ سب
کچھ محض خیال نہیں بلکہ رسول اللہ (ﷺ) دو دفعہ اس کا مشاہدہ بھی کر چکے ہیں۔ مشرکین
کو تنبیہ کہ تمہارے باطل معبود لات، عزّٰی اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے
ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں

وَ النَّجۡمِ اِذَا هَوٰىۙ ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَ مَا غَوٰىۚ ﴿۲﴾ قسم ہے ستارہ کی
جب وہ غروب ہونے لگے کہ تمہارے معزز ساتھی محمد ﷺ نہ گمراہ ہوئے ہیں اور نہ
غلط راہ پر چلے ہیں وَ مَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰىؕ ﴿۳﴾ اور نہ وہ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی
بات بنا کر کہتے ہیں اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰىۙ ﴿۴﴾ یہ قرآن تو صرف وحی ہے جو ان کی
طرف بھیجی جاتی ہے عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰىۙ ﴿۵﴾ ذُوۡ مِرَّةٍؕ اسے ایک زبردست
قوتوں والے اور زور آور فرشتہ نے تعلیم دی ہے، کہ جبریل امین تھے فَاسۡتَوٰىۙ ﴿۶﴾ وَ
هُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰىؕ ﴿۷﴾ پھر وہ اپنی اصل صورت میں نمودار ہوا اور اس وقت وہ
افق سے اوپر کے آسمان پر تھا ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰىۙ ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ
اَدۡنٰىۚ ﴿۹﴾ پھر وہ نزدیک ہوا اور نیچے آیا اور اتنا نزدیک کہ دو کمانوں سے بھی کم فاصلہ رہ

گیا فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی ﴿۱۰﴾ پھر اس نے اللہ کے بندے پر وحی پہنچائی کہ جو
کچھ وحی پہنچانی تھی مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ﴿۱۱﴾ جو کچھ پیغمبر (ﷺ) نے
آنکھوں سے دیکھا اسے سمجھنے میں غلطی نہیں کی اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی ﴿۱۲﴾ پھر
کیا تم پیغمبر (ﷺ) سے اس چیز کے بارے میں جھگڑتے ہو جسے انہوں نے اپنی
آنکھوں سے دیکھا ہے وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ﴿۱۴﴾
یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے اس فرشتہ کو اس کی اصل شکل میں ایک مرتبہ اور بھی
سدرۃ المنتہٰی کے قریب دیکھا تھا عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی ﴿۱۵﴾ جہاں پاس ہی جنت
الماویٰ ہے اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی ﴿۱۶﴾ جب کہ اس سدرۃ کو ڈھانپا ہوا تھا
جس چیز نے ڈھانپا ہوا تھا، کہ الفاظ میں اس کا بیان ممکن نہیں مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا
طَغٰی ﴿۱۷﴾ پیغمبر (ﷺ) کی نگاہ نہ کسی اور طرف متوجہ ہوئی اور نہ حد ادب سے تجاوز کیا
لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ﴿۱۸﴾ یہ حقیقت ہے کہ اس وقت انہوں نے
اپنے رب کی عظیم نشانیاں دیکھیں [★] اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ
الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ﴿۲۰﴾ کیا تم نے اپنی دیویوں لات، عزیٰ اور ایک تیسری دیوی
منات کی حقیقت کے بارے میں غور کیا، جنہیں تم اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہو اَلَكُمُ
الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ﴿۲۱﴾ کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹیاں ؟ تِلْكَ
اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ﴿۲۲﴾ اگر ایسا ہے تو یہ بہت ہی غیر منصفانہ تقسیم ہے اِنْ هِیَ
اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

سُلْطٰنٍ ؕ دراصل یہ کچھ بھی نہیں ہیں، صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباو
اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے تو ان کے بارے میں کوئی سند نازل نہیں کی اِنْ
یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ
الْهُدٰىؕ﴿۲۳﴾ یہ لوگ صرف اپنے بے بنیاد خیالات اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر
رہے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے رب کی جانب سے ان کے پاس صحیح
ہدایت آچکی ہے اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ کیا انسان کی ہر خواہش پوری ہو جاتی
ہے نہیں ایسا کبھی نہیں ہوتا فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ کیونکہ دنیا اور آخرت کا سب
کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے رکوع [۱]

[# 486]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
53	سُوۡرَةُ النَّجۡمِ	مکی	3	62	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 25 clarify for the polytheists that this Quran is not the word of soothsayers or astrologers, but a revelation sent by Allah, brought down by Angel Gabriel. This is not mere imagination; in fact, the Messenger of Allah [peace be upon him] has witnessed it twice. The polytheists are warned that their false deities–Lāt, ʿUzzā, and Manāt–are nothing but names invented by their forefathers, and they have no reality.

وَ النَّجۡمِ اِذَا هَوٰیۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَ مَا غَوٰیۚ﴿۲﴾

By [every] star, when it descends [into the horizon], your noble companion [Muhammad] has neither gone astray nor has he erred.

وَ مَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰیؕ﴿۳﴾

Nor does he speak out of his whim.

اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰیۙ﴿۴﴾

This [Quran] is nothing but a [divine] revelation that is being revealed [to him].

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝٥ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝٦ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧

It has been taught to him by the one [angel], mighty in power, possessing great strength. Then he appeared [in his true form], while he was on the highest horizon.

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩

Then he drew near and came closer [to Muhammad], until he was two bow-lengths away, or nearer.

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝١٠

Then [Allah] revealed to His servant [through Gabriel] whatever He [wanted to] reveal.

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾

The [Prophet's] heart did not belie, what he saw [before his eyes].

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾

So, Will you dispute with him about what he saw [with his own eyes]?

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾

Indeed, he saw him [the Angel], in another decent [also], near the [Heavenly] Lote-Tree of the utmost boundary [Sidrat al-Muntahā].

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾

Near which is the Garden of the [Heavenly] abode [Jannat al-Ma'wā].

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾

When the Sidrah [Lote Tree] was covered by that which covered it.

[the Lote Tree was overwhelmed with heavenly splendors]

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾

The [Prophet's] sight neither turned aside nor did it exceed the limit.

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾

Indeed, he saw greatest signs of his Lord.

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾

[O idolators!] have you ever considered [the mere stones you worship—the female idols], al-Lāt, al-'Uzzā, and Manāt the third one?

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۱﴾ تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿۲۲﴾

Do you [prefer to] have sons while [you attribute] daughters for Allah? If so, this is indeed a very unfair division!

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ‌ؕ

In fact, these [idols] are nothing but mere names which you and your forefathers have invented – Allah has sent down no authority for them [in His revelations].

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ
جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ﴿۲۳﴾

They [who worship these idols] are merely following baseless assumptions and what their own souls desires, even though [true] guidance has already come to them from their Lord.

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۫ۖ﴿۲۴﴾

Or is it that, there shall be for every human being whatever [intercessors] he desires, [No! never at all].

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى۠ ﴿۲۵﴾ رکوع[۱]

In fact, to Allah alone belongs [all authority over] this world and the Hereafter.